Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | پیر 26 اکتوبر 2026ء 13 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 215

مریم نواز کا 2027 جون تک 5734 واٹر فلٹریشن پلانٹ مکمل کرنے کا ہدف

حنا جاوید قتل کیس میں انصاف فراہمی کا عزم

مانیٹرنگ متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کو سونپ دی گئی، گلی محلے میں عوامی کمیٹی قائم ہوگی، ہر تحصیل میں مرمت و بحالی کیلئے موبائل میںٹیننس یونٹ قائم کرنیکا فیصلہ

واٹر فلٹریشن پلانٹ موبائل ورکشاپ میں پلمبر، دیگر ٹیکنیکل سٹاف متعین ہوگا، وزیراعلیٰ، حنا جاوید کے متاثرہ خاندان سے ذاتی طور پر ملاقات کروں گی، بیان

لاہور، اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت صاف پانی اتھارٹی کا خصوصی اجلاس ہوا جس میں انہوں نے جون 2027 تک 5734 واٹر فلٹریشن پلانٹ مکمل کرنے کا ہدف دے دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مانیٹرنگ متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کو سونپ دی، اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں گلی محلے میں موجود واٹر فلٹریشن پلانٹ کیلئے عوامی کمیٹی قائم ہوگی، ہر تحصیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مرمت و بحالی کے لئے کیلئے موبائل میںٹیننس یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ واٹر فلٹریشن پلانٹ موبائل ورکشاپ میں پلمبر اور دیگر ٹیکنیکل سٹاف متعین ہوگا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ایسٹ مائل واٹر پیدنی ، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ہونہار طلبہ کو کروم بکس، انٹرنیٹ فراہمی کا اجراء کر رہے ہیں

میرٹ پر جدید آلات تقسیم، انٹرنیٹ E لائبریری کے ذریعے گھر بیٹھے تعلیم کے مواقع فراہم ہونگے وزیراعظم

2 سال میں 5 لاکھ طلبا کو کروم بکس دینے کا اعلان

جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر یہ طلباء و طالبات پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، جس قدر وسائل درکار ہوئے نوجوانوں کو فراہم کریں گے

کروم بکس، کتابوں کیلئے بیگ، انٹرنیٹ بھی دیا جا رہا ہے تاکہ ای لائبریری سے استفادہ حاصل کر سکیں، تقریب سے خطاب، وزیراعظم سے لاہور چیمبر آف کامرس کے صدر کی ملاقات

اسلام آباد، لاہور (نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک بھر کے سرکاری سکولوں اور مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طالب علموں کو کروم بکس کی فراہمی کا اجرا کرتے ہوئے کہا ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر یہ طلباء و طالبات پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، قوم کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے جس قدر وسائل درکار ہوں گے، وہ فراہم کریں گے، تعلیم ایک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد میں پہلا تفریحی پارک پاکستان سعودیہ کے درمیان معاہدے طے

سرمایہ کاری فروغ میں اہم پیش رفت، پاکستان، سعودیہ کے درمیان تھیم پارک منصوبے کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وزیر داخلہ محسن نقوی نے منصوبے کو گیم چینجر قرار دے دیا، سعودی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی یقین دہانی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جس کے تحت اسلام آباد میں پاکستان کا پہلا تھیم پارک تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پاکستان کا پہلا تھیم پارک تعمیر کریں گے۔ منصوبے میں سعودی سرمایہ کار سرمایہ کاری کریں گے جبکہ اس حوالے سے مفاہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



اسلام آباد: نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار چین کے سفیر سے ملاقات کر رہے ہیں

حکومتی پالیسیوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع، جلد بہتری آئیگی

عوام کو وہ ریلیف فراہم نہیں کیا جا سکا جو حکومت دینا چاہتی تھی، رانا تنویر حسین

لاہور (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے قومی اثاثہ جات و پیداوار رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ حکومتی پالیسیوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے، مشکل حالات کے بعد بہتری آئے گی۔ اپنے آبائی حلقے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہباز شریف حکومت کی پالیسیوں اور حکومت نے دن رات محنت کر کے ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچایا، انہوں نے کہا کہ پوری دنیا جنگ کے باعث مشکلات کا شکار ہے، عوام کو وہ ریلیف فراہم نہیں کیا جا سکا جو حکومت دینا چاہتی تھی، وفاقی وزیر نے کہا کہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

بلاول بھٹو زرداری کا محمد دانش خان اور علی اکبر کے انتقال پر اظہار افسوس

مرحومین کے لیے مغفرت، بلندی درجات اور سوگوار خانوادوں کے لیے صبر جمیل کی دعا

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے معروف کاروباری شخصیت اور پارٹی رہنما محمد دانش خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کی ہے۔ انہوں نے سینئر صحافی عثمان جاوید ملک کے صاحبزادے علی اکبر کے انتقال پر بھی افسوس کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان سے تعزیت کی۔ محمد دانش خان کے انتقال پر اپنے تعزیتی پیغام میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مرحوم نے کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (کاٹی) (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

بلوچستان، فتنۃ الخوارج کا دہشتگرد کمانڈر عادل شاہ عرف درویش ہلاک

قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے فتنۃ الخوارج کے دہشت گرد کمانڈر کو ہلاک کر دیا، سیکیورٹی ذرائع

ہلاک کمانڈر دسمبر 2020 سے فتنۃ الخوارج سے وابستہ، 2024 سے دہشتگرد گروہ کے مالی معاملات کی نگرانی کر رہا تھا

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے فتنۃ الخوارج کے دہشت گرد کمانڈر عادل شاہ عرف درویش کو ہلاک کر دیا، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گرد کمانڈر دسمبر 2020 سے فتنۃ الخوارج سے وابستہ تھا، دہشت گرد 2024 سے دہشت گرد گروہ کے مالی معاملات کی نگرانی کر رہا تھا، ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشت گرد خیر مقامی دہشت گردوں کو ڈوب، خیرانی اور شمہان میں رہائش فراہم کرنے میں مدد کرتا تھا اور 2022 اور 2023 سے سیکیورٹی فورسز پر حملوں اور اغوا برائے تاوان میں ملوث رہا، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک خارجی کمانڈر کے خلاف انسداد دہشت گردی عدالتوں میں 19 مقدمات درج ہیں اور خارجی کمانڈر کے سر کی قیمت 25 لاکھ روپے مقرر تھی، سیکیورٹی ذرائع (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

شیر پختونخوا کے عوام نے اشتعال کی سیاست مسترد کر دی، جلد تبدیلی نظر آئے گی، امیر مقام

بنوں (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان و سفارتکاری امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے اشتعال کی سیاست مسترد کر دی، صوبے میں جلد تبدیلی نظر آئے گی، جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام نے کہا کہ خیبر پختونخوا سے لوٹ مار اور کرپشن کے دور کا خاتمہ ہو گیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا تھیم پارک اسلام آباد میں بنے گا

تاریخی قذافی سٹیڈیم میں پاکستان کے پہلے تھیم پارک پراجیکٹ کے معاہدے پر دستخط

لاہور (خصوصی رپورٹر) پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا تھیم پارک اسلام آباد میں بنے گا، تاریخی قذافی سٹیڈیم میں پاکستان کے پہلے تھیم پارک پراجیکٹ کے معاہدے پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی، وفاقی وزیر داخلہ و پیٹرین پی سی بی محسن نقوی مہمان خصوصی تھے۔ مفاہمتی یادداشت پر سعودی پاکستان بزنس کونسل کے پیٹرین شہزاد و منصورین محمد السعود اور چیئرمین پی سی بی اے ٹیکنل اشرف نے دستخط کئے۔ محسن نقوی کی جانب سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کا خیر مقدم کیا گیا اور انہوں نے اس ضمن میں شہزادہ منصور بن محمد السعود کو مبارکباد دی۔ معاہدے کے تحت سعودی عرب کے سرمایہ کار اسلام آباد میں تھیم پارک پراجیکٹ پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی، وفاقی وزیر داخلہ و پیٹرین پی سی بی محسن نقوی مہمان خصوصی تھے۔ مفاہمتی یادداشت پر سعودی پاکستان بزنس کونسل کے پیٹرین شہزادہ منصور بن محمد السعود اور چیئرمین پی سی بی اے ٹیکنل اشرف نے دستخط کئے۔ سی ڈی اے تھیم پارک کے لیے سرمایہ کاری کریں گے۔ پیٹرین پی سی بی و وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)



لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز صاف پانی اتھارٹی کے خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

ایمرجنسی ورکرز نے 14 دن حکومت کو کوئی ٹوئٹ نہیں دیا، شوکت یوسفزئی

حکومت کی ناقص پالیسیوں اور نااہلی کے باعث ملک بند گلی میں کھڑا ہے، معیشت وینٹی لیٹر پر ہے، میڈیا سے بات چیت

اداروں کے خلاف یوٹیوبرز کے کسی بیانیے کا تحریک انصاف سے کوئی تعلق نہیں ملک قرضوں پر چل رہا ہے، سیکرٹری اطلاعات پی ٹی آئی

پشاور (اسٹاف رپورٹر) تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی کا کہنا ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کو 14 دن ہو گئے، حکومت نے کوئی ٹوئٹ نہیں دیا۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی ناقص پالیسیوں اور نااہلی کے باعث ملک بند گلی میں کھڑا ہے، معیشت وینٹی لیٹر پر ہے، ملک قرضوں پر چل رہا ہے۔ شوکت یوسفزئی کا کہنا ہے کہ مہنگائی اور بے روزگاری نے عوام کا جینا حرام کر دیا ہے، تحریک انصاف کو سیاسی انجینئرنگ سے ختم کیا جا رہا ہے، سیاسی مزاحمتی اور مقامتی سیاست کے 26 کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سیاسی انجینئرنگ دیا، تو امن اجتماع دیا، شروع ہو سکتا ہے، تحریک انصاف میں فارورڈ بلاک نہیں، پارٹی پیرسٹر گوہر کی قیادت میں متحد ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پارلیمانی پارٹی کے ساتھ رابطے میں ہیں، بانی پی ٹی آئی کے ساتھ ملاقات سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



جلسہ سے وزیر مملکت فرزانہ دریلے بلال اظہر کیانی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سوشل ویلفیئر حکام کا تلہ گنگ میں فلاحی اداروں کا اچانک دورہ، سہولیات کا جائزہ

چکوال (سٹی رپورٹر) ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر راولپنڈی رانا محمد شاہد نے ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر چکوال وتلہ گنگ وسیم خان بلوچ کے ہمراہ انجمن بہبود مریضاں (اے بی ایم) تلہ گنگ کے زیر انتظام ادارے سائبان اور ضعیف افراد کی بحالی کے مرکز ری ہیب سنٹر کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے دونوں اداروں میں فراہم کی جانے والی سہولیات، انتظامی امور اور خلاف سرگرمیوں کا جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

نیوٹاؤن میں کھلی کچہری، شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی ہدایت

تھانے آنیوالے شہریوں کیساتھ عزت و احترام سے پیش آیا جائے

ناانصافی یا قانونی کارروائی میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہ کی جائے، بابر سرفراز الپا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ریجن پولیس آفیسر راولپنڈی ریجن بابر سرفراز الپا نے تھانہ نیوٹاؤن میں کھلی کچہری منعقد کر کے شہریوں کے مسائل اور شکایات سنیں اور متعلقہ افسران کو درخواستوں پر میرٹ، شفافیت اور قانون کے مطابق فوری کارروائی کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ایس پی راول ڈویژن، ایس ڈی پی او نیوٹاؤن اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری میں شہریوں نے اپنے مسائل اور درخواستیں براہ راست آر پی او کے سامنے پیش کیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شکایات کا برداشت از الہ کیا جائے اور کسی شہری کے ساتھ ناانصافی یا قانونی کارروائی میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تھانوں میں آنے والے شہریوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آیا جائے اور انہیں ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ کھلی کچہری کے اختتام پر آر پی او بابر سرفراز الپا نے تھانہ وار ث (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

LPG بحران ٹل گیا، سپلائی بحال، نرخ میں 70 روپے تک بڑی کمی

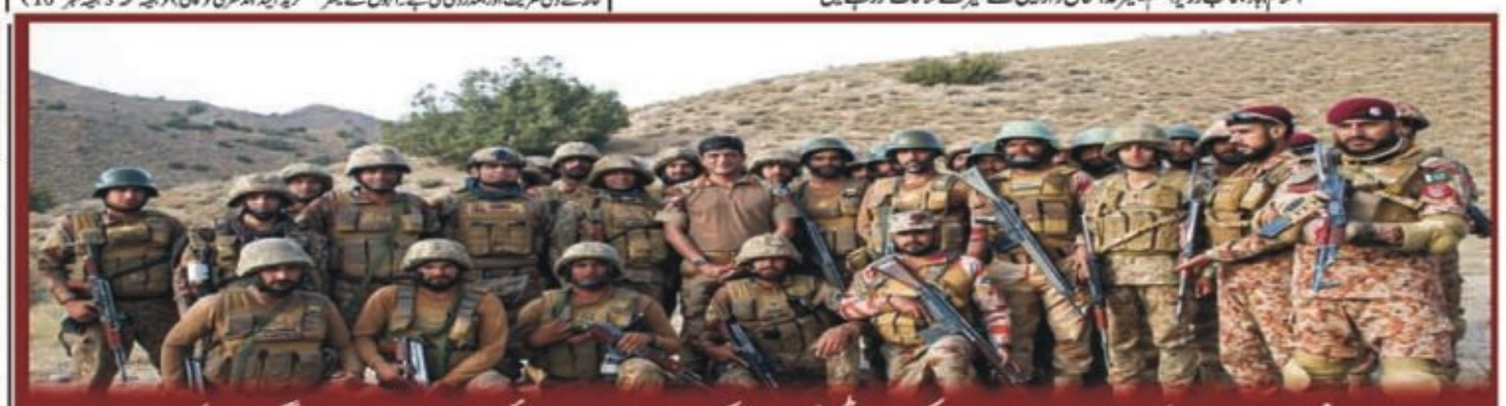
گیدر یمدان بارڈر سے 3 سے 4 ہزار ٹن گیس مارکیٹ میں آنیکا امکان، پورٹ قاسم پر بھی ایل پی جی کے جہاز پہنچ گئے

3 ہزار 83 میٹرک ٹن ایل پی جی کا کارگو منتقل کرنے والا ایک اور جہاز بھی روانہ، گیس کی دستیابی بہتر ہونے کی توقع

اسلام آباد (صباح نیوز) ملک بھر میں ایل پی جی کے شدید بحران اور بلند ترین قیمتوں کے بعد گیس کی فراہمی بہتر ہونے اور قیمتوں میں نمایاں کمی کی امید پیدا ہو گئی ہے۔ پاک ایران سرحد پر کھلنے ایل پی جی کے بارڈرز کی گیدرنس اور پورٹ قاسم پر بحری جہازوں کی آمد سے مارکیٹ میں گیس کی سپلائی بڑھنے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گیدر یمدان بارڈر پر کھلنے ایل پی جی کے 200 سے زائد ٹینکرز کی گیدرنس سے مارکیٹ میں تقریباً 3 سے 4 ہزار میٹرک ٹن گیس شامل ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں ٹی کلو قیمت میں 50 سے 70 روپے تک کمی متوقع ہے۔ دوسری جانب پورٹ قاسم پر 4 ہزار 520 میٹرک ٹن ایل پی جی لے جانے والا ایک بحری جہاز لنگر انداز ہو چکا ہے، جبکہ 3 ہزار 83 میٹرک ٹن ایل پی جی کا کارگو منتقل کرنے والا ایک اور جہاز بھی روانہ ہو گیا ہے۔ ایل پی جی کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



اسلام آباد: چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد ذکریا اکبر ضیا اور سردار یاسر الیاس مفاہمت یادداشت کا تبادلہ کر رہے ہیں



آپریشن شعبان ٹو: شعبان میں سیکیورٹی فورسز کی بڑی کارروائی، 33 دہشت گرد ہلاک

25 سے 30 ستمبر تک جاری رہنے والے آپریشن میں 23 لاشیں برآمد، متعدد ٹھکانے تباہ، بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا

زیادت: زیارت اور ملحقہ علاقوں میں دہشت گردی، اغوا برائے تاوان اور سیکیورٹی و سرکاری اہلکاروں پر حملوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز نے آپریشن شعبان ٹو کے نام سے وسیع پیمانے پر کارروائی کی، جس کے دوران 33 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ 23 دہشت گردوں کی لاشیں بھی برآمد کر لی گئیں۔

کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں غیر ملکی ساختہ اسلحہ، گولہ بارود، فتنۃ الخوارج سے متعلق لٹریچر، موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں برآمد کیا ہے۔ آپریشن شعبان ٹو کا بنیادی مقصد دہشت گرد عناصر کے منظم نیٹ ورک، ان کے ٹھکانوں اور نقل و حرکت کے راستوں کو نشانہ بنانا، علاقے میں امن و امان بحال کرنا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا تھا۔

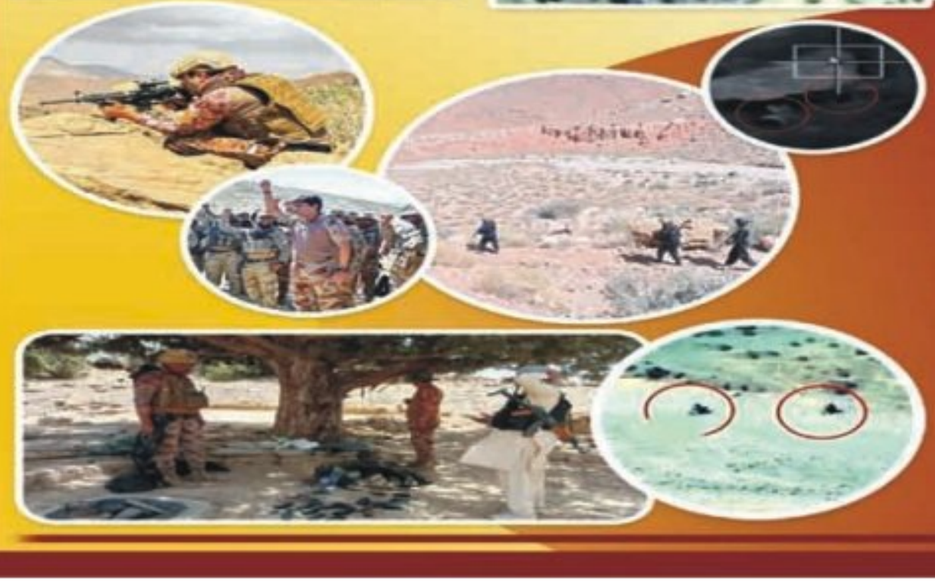
ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد زیارت اور ملحقہ علاقوں میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے، جبکہ ممکنہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سرچ اینڈ کلیئرنس آپریشن جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کا مقصد بلوچستان کے حساس علاقوں میں پائیدار امن، ریاستی رٹ کے قیام اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔









آپریشن کا آغاز زیارت کراس کے مقام پر کمشنر اہلکاروں پر فائرنگ اور کچ موڑ کے مقام پر فرنٹیئر کور (ایف سی) اور ٹیپی کمشنر دکی کی اسکواڈ پر فائرنگ کے واقعات کے بعد کیا گیا۔ زیارت اور گردونواح میں اغوا برائے تاوان کی سرگرمیوں اور شہداء ہنہ اوڑک کا بدلہ لینے، دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی مزید تیز کر دی گئی۔

آپریشن شعبان ٹو 25 ستمبر سے 30 ستمبر تک جاری رہا، جس کی کمانڈ انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان ناردھ میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے کی۔ کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دشوار گزار اور حساس علاقوں میں سرچ، کلیئرنس اور بدنی کارروائیاں انجام دیں۔ آپریشن کے دوران فتنۃ الخوارج سے منسلک متعدد مبینہ ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر تباہ کیا گیا۔

کارروائی میں فتنۃ الخوارج کے متعدد خفیہ مراکز اور پناہ گاہوں کو کلیئر کیا گیا، جبکہ علاقے میں موجود مشتبہ مقامات پر سرچ آپریشن بھی جاری رکھا گیا۔

Scanned with CamScanner

Editorial Page

اداریتی صفحہ

سانحہ پشاور: بیوروکریسی سے بھی کوئی پوچھے گا؟

آصف محمود

سانحہ پشاور ہو یا سانحہ لاہور، کراچی میں لوگ جل مریں یا اسلام آباد کے ہسپتال میں، بیوروکریسی کا کردار کبھی زیر بحث نہیں آیا۔ افسر شاہی کو کبھی کسی نے کٹہرے میں کھڑا نہیں کیا۔ ان سے کبھی کسی نے استفسار تک نہیں کیا۔ سارا غصہ اہل سیاست پر نکلتا ہے اور درست نکلتا ہے کہ گورننس کی بنیادی ذمہ داری انہی کی ہے جو عوام کے ووٹ لے کر حکومت میں آتے ہیں لیکن سوال یہ بھی ہے کہ کیا وہ بیوروکریسی ذمہ دار نہیں ہوتی جو ہر جتن سے یہاں اقتدار میں ہے؟ جب ادارے موجود ہیں، ملازم موجود ہیں، تجاویز دی جا رہی ہیں تو پھر کام کیوں نہیں ہوتا۔ انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کی رپورٹ کے مطابق ہمارے بیوروکریٹ کی اوسط تنخواہ اقوام متحدہ کے ملٹاف کی تنخواہ سے 12 فیصد زیادہ ہے۔ تو کیا یہ وزیر کا کام ہے کہ وہ اپنے سوسے کے تمام نجی سکولوں اور ٹیوشن سنٹروں کی عمارات چیک کرتا پھرے؟ اس کام کے لیے جو ادارے بنائے گئے ہیں اور جن کے ملازمین کو تنخواہیں اور مراعات دی جاتی ہیں وہ کہاں ہیں؟ وہ اپنا کام کیوں نہیں کرتے؟ یہ سفید ہاتھی کس لیے پالے ہوئے ہیں؟ ٹھکرا ان کو بدنام بھی ہوتے ہیں اور جیلوں میں بھی جاتے ہیں لیکن بیوروکریسی کے نام کوئی روپوٹر نہیں جاتی۔ یہ مراعات سے ہی بہلاتے ہیں، ریٹائر ہوتے ہیں، پلاٹ لیتے ہیں اور پھر قوم کی رہنمائی کرنے کے لیے ٹی وی پینلوں اور اخبارات میں مسلط ہو جاتے ہیں کہ اسے اہل وطن، ہم تمہارے درد میں مرے جا رہے ہیں، ہم سے سیکھو کہ اچھی حکمرانی کیا ہوتی ہے۔ سیاست دانوں کی تو آئے روز پگڑی اچھلتی ہے کہ یہ کھا گئے لیکن اس پر کبھی بات نہیں ہوتی کہ بیوروکریسی اس قوم کو کتنے میں پڑ رہی ہے۔ کبھی سرکاری محکموں کی فہرست بنائیں یا بھی صرف یہ کریں کہ اسلام آباد میں مختلف سرکاری محکموں کے بورڈز پڑھتے رہیں اور مختلف سرکاری محکموں کے بورڈز پڑھتے رہیں، آپ کے ہوش ٹھکانے آ جائیں گے۔ مجھ جیسی نہیں آتی کہ ان محکموں کا آخر کام کیا ہے۔ ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں، یہ کرتے کیا ہیں۔ سیاست دانوں نے بھی سستی شہرت کے لیے عجیب راستے تلاش کیے ہوئے ہیں۔ کوئی جرم ہوتا ہے تو خبر آتی ہے وزیر اعلیٰ یا وزیر اعظم نے نوٹس لے لیے اور کارروائی کا حکم دے دیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر وزیر اعلیٰ یا وزیر اعظم نوٹس دے تو کیا پولیس کارروائی نہیں کرے گی؟ محکمانہ ڈھانچہ از خود بروئے کار نہیں آتا۔ نوٹس لینے کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ مغل شاہ زادے اور راجے مہاراجے اپنی رعایا کو جھروکوں سے دیدار کراتے تھے، ہماری افسر شاہی کھلی کچہریاں لگا کر رعایا کو بھی کبھار دیدار کراتی ہے۔ یعنی عام حالات میں یہ رعایا کو دستیاب نہیں ہوتے۔ یہ پبلک سرونٹ ہیں جس کا رد و تر جمہ عوامی نوکر ہے لیکن آپ ذرا اسلام آباد میں کسی پبلک سرونٹ سے مل کر دکھائیے۔ ان کے لے محلات مختص ہیں۔ وائٹ ہاؤس کا رقبہ 152 کنال ہے اور ضلع سرگودھا کا کمشنر صاحب بہادر جس سرکاری محل میں رہتا ہے اس کا رقبہ 104 کنال پر مشتمل ہے۔ ایس پی ساہیوال کا سرکاری محل 98 کنال پر پھیلا ہے۔ ڈپٹی کمشنر میانوالی کا سرکاری محل 95 کنال اور ڈپٹی کمشنر فیصل آباد کا سرکاری محل 92 کنال کا ہے۔ پنجاب کے ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز کے محلات کا رقبہ 680 کنال ہے۔ صرف اسلام آباد میں بیوروکریسی کے محلات کا رقبہ 864 ایکڑ ہے اور یہ 20، 30 اور 40، 50 ایکڑ کے سائز کے ٹکڑوں میں بنائے گئے ہیں، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس ہی کی رپورٹ کے مطابق ملک میں یہ سرکاری رہائش گاہیں اگر نجی شعبے کے حوالے کر دی جائیں تو تخمیناً پونے دو کھرب روپے حاصل ہو سکتے ہیں۔ کارکردگی نہیں ہے تو یہ مراعات کس لیے؟ اسی طرح، آئی جی اور چیف سیکرٹری ریٹائر ہو جائیں تو قانون یہ بن چکا ہے کہ انہیں ہائی کورٹ کے جج کے برابر مراعات دی جائیں گی۔ مزید یہ کہ پارلیمان نے بھی مراعات کے لیے افسر شاہی کو ہی معیار بنا لیا ہوا ہے اور اپنے لیے یہ قانون بنوایا ہے کہ اراکین پارلیمان اور ان کے اہل خانہ کو تاحیات میڈیکل سہولت مفت دی جائے گی جو 22 ویں گریڈ کے افسر کے برابر ہوگی۔ سوال یہ ہے کہ ان سب سے کارکردگی کا سوال کب کیا جائے گا؟ افسر شاہی کا ڈھانچہ ہی فرسودہ ہے۔ آج ایک صاحب بیکرڈی ہیلتھ ہوتے ہیں، چار ماہ بعد بیکرڈی خواہ بناوے جاتے ہیں، آج زراعت کے بیکرڈی ہوں گے، دو ماہ بعد سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کے بیکرڈی بن جائیں گے۔ متعلقہ شعبے کی مہارت دیکھی جاتی ہے نہ افتاد طبع۔ بس مناسب دے دیے جاتے ہیں اور اس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ اب جب ایک سانحہ ہو گیا تو ہر طرف افسر شاہی متحرک ہو چکی ہے۔ اپاہج کو یاد کیا گیا ہے کہ سکولوں کی عمارتوں کو چیک کرنا ہوتا ہے۔ اپاہج کے سکولوں کی ٹیمیں بن گئی ہیں اور دورے شروع ہو گئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ حادثے سے پہلے یہ اپنا کام کیوں نہیں کرتے۔ کیا ان کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلانے کے لیے سانحے اور حادثے ضروری ہیں۔ ان کے کام کا تعین ان کو دی جانے والی بھاری بھرکم تنخواہوں اور مراعات سے ہے یا حادثوں سے۔ جس شعبے میں کوئی حادثہ ہوتا ہے افسر شاہی کچھ دنوں کے لیے اس شعبے میں متحرک ہو جاتی ہے۔ اور جیسے ہی کچھ وقت گزرتا ہے اور حادثہ کچھ پرانا ہو جاتا ہے افسر شاہی بھی واپس اپنی پہلے والی حالت میں چلی جاتی ہے۔ یہاں سوال سیاست دانوں سے ہونا چاہیے اور بے شک ہونا چاہیے لیکن سوال افسر شاہی سے بھی ہونا چاہیے۔ یہ عوام کے خادم ہیں، یہ وائسرائے نہیں ہیں۔ اس وائسرائے کچھ کا جب تک خاتمہ نہیں ہوگا یہی حال رہے گا۔

سرطان.....موت کے سائے میں زندگی کی تلاش



زاہدہ حنا

جن لوگوں نے سرطان کے باعث اپنے دوستوں، عزیزوں یا گھر کے کسی فرد کو کھویا ہے، وہ جانتے ہیں کہ یہ محض ایک بیماری کا نام نہیں، یہ ایک پورے خاندان کے خوف، انتظار، بے بسی اور امید کی داستان بھی ہے۔

میرے اپنے کئی دوست اور عزیز اس مرض کی نذر ہو چکے ہیں۔ ان کی یادیں آج بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ ان کے ساتھ گزارے ہوئے لمحے، ان کی گفتگو، ان کی مسکراہٹیں اور ان کے ادھورے خواب، دن میں تارہ ہو جاتے ہیں۔ جب کبھی اپنے کو سرطان سے لڑتے دیکھتے ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ زندگی کتنی نازک ہے اور انسان کی تمام ترعلمی، سائنسی اور معاشی ترقی کے باوجود اس کے سامنے کتنے ایسے سوالات ہیں، جن کے جواب ابھی تلاش کیے جانا ہے ہیں۔

اکتوبر کا مہینہ اس حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر میں اسے چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر آگاہی مہمات چلائی جاتی ہیں، مفید معلومات عام کی جاتی ہیں اور خواتین کو بروقت تشخیص کی اہمیت سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ لیکن سرطان کی حقیقت چھاتی کے سرطان سے کہیں وسیع ہے۔ یہ مختلف اقسام کی بیماریوں کا مجموعہ ہے جو جسم کے مختلف اعضا کو متاثر کرتی ہیں۔ پھیپھڑوں، جگر، معدے، آنتوں، خون اور جسم کے دوسرے حصوں کے سرطان نے دنیا بھر میں لاکھوں خاندانوں کو متاثر کیا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2022 میں دنیا بھر میں سرطان سے تقریباً ایک کروڑ اموات ہوئیں۔ ہر عدد کے پیچھے ایک انسان، ایک خاندان اور کبھی ادھوری کہانیاں ہوتی ہیں۔ ان اعداد و شمار کے پیچھے دوڑتے ہیں جن کی جمع پونجی برخرچ ہو جاتی ہے، وہ بے بس ہیں جن کی تعلیم متاثر ہوتی ہے، وہ خواتین اور مرد ہیں جو اپنے گھر کی ذمے داریاں نبھاتے ہوئے بیماری سے لڑتے ہیں اور وہ مرحلہ بھی، جسمانی تکلیف کے ساتھ نہایاں، خوف اور غیر یقینی صورت حال کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ کیا سرطان کا ڈر کم صرف موت کے حوالے سے ہونا چاہیے؟ ہرگز نہیں۔ اس کہانی کا دوسرا رخ انسانی علم، تحقیق، حوصلے اور زندگی بچانے کی مسلسل کوششوں کا ہے۔

انسان نے جب بیماریوں کے خلاف اپنی پہلو جہد شروع کی تو اس کے پاس دائمی کی تشخیصی سہولتیں نہیں تھیں نہ جینیاتی علم تو سمجھنے کے موجودہ ذرائع۔ آج سائنس دان سرطان کے خلیوں کی ساخت، ان کے بگاڑ اور ان میں موجود جینیاتی تبدیلیوں کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ سرجری شعاعوں کے ذریعے علاج، کیموتھراپی، ہارمونی ادویات اور مدافعتی نظام کو سرطان کے خلاف متحرک کرنے والے طریقوں نے متعدد مریضوں کے لیے امید پیدا کی ہے۔ خریف سنگ کریں۔

یہ قابل رشک معمولی نہیں، ایسے مریض بھی ہیں جو علاج کے بعد معمول کی زندگی کی طرف لوٹتے ہیں، اپنے بچوں کو بڑا ہوتے دیکھتے ہیں اور اپنے خوابوں کی تکمیل کرتے ہیں۔ بعض اقسام کے سرطان میں جلد تشخیص اور بروقت علاج کے نتائج بہت بہتر ہو سکتے ہیں۔ کچھ اقسام کا علاج اس قدر موثر ہو چکا ہے کہ مریض کئی برس تک صحت مند زندگی گزارتے ہیں۔ مگر سرطان اب بھی انتہائی پیچیدہ ہے، اور ان کا موثر علاج دریافت کرنے کی کوشش جاری ہے۔ سائنس کی دیانت داری کا تقاضا ہے کہ ہم امید ضرور دلائیں لیکن جھوٹی ضمانتیں نہ دیں۔ سرطان کا کوئی ایک علاج نہیں کیونکہ ہر سرطان کی نوعیت، اس کا مرحلہ اور مریض کی ہمہ جہتی کیفیت مختلف ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنسی تحقیق، بہتر تشخیص اور مریض کی ضرورت کے مطابق علاج کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا علاج کی دریافت ہی کافی ہے؟ اگر وہ علاج ہر انسان کی پہنچ میں نہ ہو۔ دنیا میں بھی تحقیق پر عظیم رقوم خرچ ہوتی ہیں، جو بہ ادویات تیار ہوتی ہیں اور جو تحقیق لیتن لونی مسلسل تڑپتی کرتی ہے لیکن کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے سرطان کی تشخیص کا مرحلہ ہی ایک بڑا معاشی صدمہ بن سکتا ہے۔ ٹیسٹ، بایوپسی، اسپتال میں داخلہ، سرجری، ادویات اور علاج کے بار بار ہونے والے اخراجات کئی خاندان کو قرض لینے یا اپنی جمع پونجی ختم کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں، بعض مریض علاج کی لاگت کے باعث تاخیر کرتے ہیں جب کہ کچھ خاندانوں کو علاج اور روزمرہ ضروریات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں یہ مسئلہ صحت کی سہولتوں تک غیر مساوی رسائی کے تناظر میں دیکھنا چاہیے۔ بڑے شہروں میں بھی ہر شخص کو یکساں تشخیصی سہولتیں میسر نہیں۔ دیہی علاقوں اور کم آمدنی والے طبقات کے لیے ماہر ڈاکٹروں، جدید تشخیصی مراکز اور مسلسل علاج تک رسائی مزید مشکل ہو سکتی ہے۔ ایسے حالات میں سرطان صرف ایک طبی مسئلہ نہیں رہتا، وہ عزت سماجی ناہمواری اور عوامی صحت کے نظام کی کمزوریوں کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ علاج تک رسائی محض انفرادی استقامت کا معاملہ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کسی مرض کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج کے نتائج بہت بہتر ہو سکتے ہیں، کچھ اقسام کا علاج اس قدر موثر ہو چکا ہے کہ مریض کئی برس تک صحت مند زندگی گزارتے ہیں،

Scanned with CamScanner

اسلام آباد، گزشتہ ہفتے 267 جرائم پیشہ عناصر گرفتار، منشیات برآمد

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سرچ، کومبنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

مختلف سرچ آپریشنز کے دوران 2,482 افراد، 919 گھروں، 324 دکانوں، 122 ہوٹلوں، 1,355 موٹر سائیکلوں اور 547 گاڑیوں کی چیکنگ

اسلام آباد (انویسٹی گیشن رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے گزشتہ ہفتے 267 جرائم پیشہ عناصر گرفتار کر کے متعلقہ تھانہ جات میں مقدمات درج کرا دیے۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے متعلقہ تھانہ جات میں 180 مقدمات درج کیے گئے۔ ان کارروائیوں میں 2 کلو 260 گرام چرس، 10 لیٹر سے زائد شراب اور 1 کلو 482 گرام آئس برآمد کی گئی۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد محمد عمر وٹو کی ہدایت پر اسلام آباد پولیس نے گزشتہ ہفتے 2,482 افراد، 919 گھروں، 324 دکانوں، 122 ہوٹلوں، 1,355 موٹر سائیکلوں اور 547 گاڑیوں کی چیکنگ کی۔ تھانہ جات کے ایس ایچ اوز کی نگرانی میں سرچ، کومبنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ جاری رہا۔ اسلام آباد پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد (آئی جی پی) محمد کامل بوپدی کی خصوصی ہدایات پر اسلام آباد پولیس کا جرائم کے خاتمہ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس سلسلہ میں اسلام آباد پولیس ٹیموں نے گزشتہ ہفتے کے دوران مختلف



کراچی، سینئر سیاسی صحافتی شخصیت رکن الدین میزانی پی ٹی آئی سندھ کے صدر علیم عادل شیخ سے ملاقات کے موقع پر شمولیت کا اعلان کر رہے ہیں

قبائلی سرداروں نے لوگوں کی جانیں اور عزتیں بچائی ہیں

سرداران سراوان اور قبائلی معتبرین و ممبران نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی کی بات چیت

عوام کو تحفظ فراہم کر کے فوری اور سستا انصاف فراہم کریں، پبرکی قبائلی سسٹم کی تجدید کے لئے اقدام اٹھائیں

کوئٹہ (آن لائن) سرداران سراوان اور قبائلی معتبرین و ممبران نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی نے کہا ہے کہ قبائلی سرداروں نے لوگوں کی جانیں اور عزتیں بچائی ہیں۔ انگریز کی گماشتہ اسمبلی کرتا رہے تو یہ اس کا ذاتی اقدام ہو سکتا ہے اسمبلی قرارداد لا کر سرداری نظام کو ختم نہیں کیا جا سکتا یہ کام صرف قبائلی جرگہ کا ہو سکتا ہے یہ نکتہ اسمبلی میں بیٹھے ہوئے نمائندگان کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں رٹ قائم کر اسرداروں کا نہیں بلکہ حکومت اور ریاست کی

کوئٹہ، سردارانِ سراوان اور قبائلی معتبرین و ممبرانِ نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی، سردار عاصم سرپرہ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت ریٹھو یا ہرم پل کو عوامی مفاد میں کھولنے کا اعلان کرے، یاسر سلطان

پل سرکاری حکام اور بیوروکریسی کیلئے کھولا جا سکتا تو عام شہریوں کو سہولت سے محروم رکھنے کا کوئی جواز نہیں بنتا

حکومت عوامی مطالبے کا مثبت جواب دے، پل کی بندش بارے وجوہات واضح کرے، سابق وزیر و ممبر قانون ساز اسمبلی

میر پور (بیورو رپورٹ) سابق وزیر و ممبر قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر چودھری یاسر سلطان نے مظفر ہرہام پل کو عام عوام کے لیے کھولنے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر پل کو عوامی آمد و رفت کے لیے کھولے اور انتظامیہ کے نام پر جیل کے



کوئٹہ، سردارانِ سراوان اور قبائلی معتبرین و ممبرانِ نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی، سردار عاصم سرپرہ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

چائلڈ پورنوگرافی کا نیٹ ورک بے نقاب، باپ ہی ملوث نکلا

ملزم اپنے 4 سے 5 سالہ بچوں کی ناز یبا ویڈیوز بنا کر فروخت کرتا تھا، کرپٹو کرنسی کے ذریعے ویڈیوز کی خرید و فروخت کا انکشاف

ملزم ہی بلیک میلنگ سے تنگ آ کر بچی نے خودکشی کرنے کی کوشش کی، ویڈیوز میں جانوروں سے بدسلوکی کے مناظر بھی شامل تھے، این سی سی آئی اے حکام

اسلام آباد (انویسٹی گیشن رپورٹر) انسپکٹر سائبر کرائم ونگ انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے ملک بھر میں سائبر کرائمز کے خلاف سخت کارروائیاں کرتے ہوئے چائلڈ پورنوگرافی کے بین الاقوامی نیٹ ورک کا پردہ فاش کر دیا۔ اس نیٹ ورک کو ہر اساں کرنے والے ملزم کو بھی چند گھنٹوں میں گرفتار کر لیا گیا۔ انسپکٹر سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی اسلام آباد سرکل کے ایڈیشنل ڈائریکٹر محمد شعیب خان نے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں یہ ہولناک انکشاف سامنے آیا کہ این سی سی آئی اے نے بین الاقوامی سطح پر پھیلے ہوئے چائلڈ پورنوگرافی کے ایک تاریک نیٹ ورک کا پردہ چاک کیا، جس کا مکمل پردہ فاش کر دیا ہے، یہ پاکستان کی تاریخ کا پہلا ایسا تاریک اور شرمناک واقعہ ہے جس میں ایک سگا باپ ہی اپنے معصوم اور کمسن بچوں کے ساتھ اس گھناؤنے اور قبیح جرم میں براہ راست ملوث پایا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ملزم اپنے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)



راولپنڈی ممتاز سماجی و فلاحی رہنما چوہدری سروس کے بڑے بھائی چوہدری الطاف کی وفات پر ڈاکٹر صیف مغل، جنید انجم، عمران حسنین شاہ اور دیگر کا گروپ فوٹو

ریلائنڈ اسکول پیر مہر علی شاہ ٹان کیمپس میں پولیو آگاہی سیشن

والدین پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں، عرفان منظور کیانی

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ریلائنڈ اسکول پیر مہر علی شاہ ٹان کیمپس میں 2 سے 5 نومبر تک جاری رہنے والی پولیو مہم کے حوالے سے آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن میں صدر آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز اینڈ کالجز راولپنڈی عرفان منظور کیانی نے خصوصی شرکت کی اور خطاب کیا۔ عرفان منظور کیانی نے کہا کہ پولیو سے پاک پاکستان ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ والدین اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلوائیں اور پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند بچے ہی مضبوط، تعلیم یافتہ اور روشن مستقبل کے ضامن ہیں، اس لیے بچوں کی صحت، تعلیم اور بہتر تربیت پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ڈی جی انفورسمنٹ پی ٹی اے کا دورہ لاہور

فلڈ براڈ بینڈ لاسس پائنٹگان کے ساتھ اجلاس

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے ڈائریکٹر جنرل انفورسمنٹ نے لاہور کا دورہ کیا اور پی ٹی اے کے زونل آفس لاہور میں فلڈ لائن لاسس پائنٹگان (ایف ایل ایل)، کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز (سی وی اے ایس) اور نیچ کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز (ڈی سی وی اے ایس) کے لائسس پائنٹگان کے ساتھ متعدد اجلاس کیے۔ جن کا مقصد مارکیٹ میں کوالٹی آف سروس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے پی ٹی اے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ اجلاسوں میں لاہور کے مختلف شہروں سے پی ٹی اے کے اہم لائسس یافتہ اداروں کے نمائندوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

راولپنڈی، 5 ملزمان گرفتار، چرس، شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 5 ملزمان گرفتار کر کے چرس، شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 5 ملزمان کو گرفتار کر کے 01 کلو 260 گرام چرس، 10 لیٹر سے زائد شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ ملزمان کے خلاف کارروائیاں تھانہ گھمنڈی، گڑیسواں اور نیلاں کے علاقوں میں کی گئیں۔ ڈی جی ایس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد میں ٹریفک کی ممکنہ سست روی، ٹریفک پولیس کی شہریوں کو ایڈوائزری جاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد ٹریفک پولیس نے صبح اور شام کے اوقات میں ٹریفک کی ممکنہ سست روی کے پیش نظر شہریوں کے لیے ٹریفک ایڈوائزری جاری کر دی۔ ترجمان اسلام آباد ٹریفک پولیس کے مطابق صبح اور شام بالخصوص دفاتر سے چھٹی کے اوقات میں کشمیر ہائی وے، مارگلہ روڈ اور ایکسپریس وے پر ٹریفک کی روانی مارجی طور پر متاثر ہو سکتی ہے۔ کشمیر پنک انڈر پاس کی تعمیر کے باعث بھی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

سینیٹر وقار مہدی کا محمد دانش خان کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

محمد دانش خان کا شمار کاروباری اور سیاسی حلقوں کی فعال شخصیات میں ہوتا تھا

ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے جنرل سیکرٹری سینیٹر وقار مہدی نے معروف کاروباری شخصیت اور پیپلز پارٹی کے رہنما محمد دانش خان کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ اپنے بیان میں سینیٹر وقار مہدی نے محمد دانش خان مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کیا۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ محمد دانش خان کا شمار کاروباری اور سیاسی حلقوں کی فعال شخصیات میں ہوتا تھا۔ ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ محمد دانش خان نے اپنی کاوشوں سے کاروباری برادری کے لیے نمایاں کردار ادا کیا اور مختلف سماجی و سیاسی فورمز میں بھی اپنی خدمات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم محمد دانش خان کے انتقال سے کاروباری برادری اور پاکستان پیپلز پارٹی ایک مخلص ساتھی سے محروم ہو گئی ہے۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ محمد دانش خان مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ان کی آخری منزلیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)



لاہور پولو کلب کے زیر اہتمام ٹورنامنٹ کا فائنل جیتنے والی ٹیم کا مہمان خصوصی کے ہمراہ گروپ فوٹو

آئی جی کی زیر صدارت اہم اجلاس

پولیسنگ، انتظامی امور اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کا جائزہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد کامل بوپدی کی زیر صدارت سینئر پولیس افسران کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئی جی اسلام آباد نے پولیسنگ، انتظامی امور اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کا جائزہ لیا جبکہ انہوں نے پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں تربیت و آرائش، بکنگ و انتظامات اور افسران و جوانوں کو فراہمی جانے والی سہولیات کا بھی معائنہ کیا اور مزید افسران کو سرکاری گاڑیاں کی بروقت میچنگ بنانے کے اسکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد کامل بوپدی کی زیر صدارت سینئر پولیس افسران کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسلام آباد پولیس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

راولپنڈی، نجی پٹرول پمپ کے منیجر سے ڈکیتی کی واردات، 2 ملزمان سمیت ساتھی مسلوٹ نکلے، تینوں ملزمان گرفتار کر کے نقدی 8 1 لاکھ روپے برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) وارڈ کینٹ پولیس نے پانچ روز قبل نجی پٹرول پمپ کے منیجر سے ڈکیتی کی واردات کا ڈراپ سین کر دیا، پمپ منیجر، ملازم اور ساتھی مسلوٹ نکلے، تینوں ملزمان کو گرفتار کر کے نقدی 18 لاکھ روپے برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق وارڈ کینٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پانچ روز قبل نجی پٹرول پمپ کے منیجر سے ڈکیتی کی واردات کا ڈراپ سین کر دیا، پمپ منیجر، ملازم اور ساتھی مسلوٹ نکلے، وارڈ کینٹ پولیس نے تینوں ملزمان کو گرفتار کر کے نقدی 18 لاکھ روپے برآمد کر لی۔ منیجر نے پمپ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



آرٹ سٹی گیلری میں مصور شمس الدین کے فن پاروں کی نمائش کے موقع پر فن پاروں کے مطالعہ دیکھ رہے ہیں

بینظیر بھٹو اسپتال میں مبینہ غفلت کے دو بچے دوران زچگی جاں بحق

ماں تشویش ناک حالت میں بتلا ہو کر آئی سی یو پہنچ گئی، اہل خانہ کا سینئر ڈاکٹرز کے غائب ہونے اور زچگی کیس جونیئر کو دینے کا الزام

زچگی سے قبل ماں کے پیٹ میں بچوں کی موت کی الٹرا ساؤنڈ میں تصدیق ہو چکی تھی، پولیس کی درخواست ملی ہے جس پر انکوائری کرائی جائے گی

راولپنڈی (انویسٹی گیشن رپورٹر) بینظیر بھٹو اسپتال میں مبینہ غفلت کے سبب دو بچے دوران زچگی جاں بحق ہو گئے، ماں تشویش ناک حالت میں جتلا ہو کر آئی سی یو پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق اہل خانہ نے ڈیوٹی پر سینئر ڈاکٹر کی عدم موجودگی کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ سینئر ڈاکٹرز نہیں تھے اس لیے کیس جونیئر ڈاکٹرز کے حوالے کیا گیا جس کے باعث یہ کیس غرب ہوا۔ اطلاعات کے مطابق لیکمہ سے آئی 18 سالہ اقرا کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا جس پر اہل خانہ نے واقعے کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایم ایس ڈاکٹر شرجیل شیخ نے کہا کہ زچگی سے قبل ماں کے پیٹ میں بچوں کی موت کی الٹرا ساؤنڈ میں تصدیق ہو چکی تھی، پولیس کی درخواست ملی ہے جس پر انکوائری کرائی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق لیکمہ سے آئی 18 سالہ اقرا کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا جس پر اہل خانہ نے واقعے کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے

Scanned with CamScanner